بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجلس انصار اللہ یو کے تعلیم القرآن

سلیبس، لوکل مجلس کوئز(جولائی تا دسمبر ۲۰۲۳) تفسیر کبیر جلد ۱ صفحہ ۳۹۰ تا ۴۲۳

لفظی ترجمہ سورہ النساء آیت ۱ تا ۴۰(یہ ۴۰ سوالات لوکل کوئز کیلئے ہیں جو ستمبر میں منعقد کرنے چاہئیں)

ریجنل کوئز(اکتوبر ۲۰۲۳) کیلئے سوالات صفحہ ۳۹۰ تا ۴۴۱ ہونگے اور لفظی ترجمہ سورہ النساء آیت ۱ تا ۶۰

نیشنل کوئز(نومبر ۲۰۲۳) کیلئے سوالات صفحہ ۳۹۰ تا ۴۵۷ اور لفظی ترجمہ سورہ النساء آیت ۱ تا ۸۰

۱)لَبَسَ ضَرَبَ یَضْرِبُ کے وزن پر ہو تو اس کے کیا معنے ہوتے ہیں؟

ج)اس کے معنے کسی چیز کو مخلوط کر کے مشتبہ کر دینے کے ہوتے ہیں۔

۲)وَلَا تَكْتُمُوا الْحَقَّ کی تشریح میں بنی اسرائیل کی کونسی دوسری شرارت بتائی گئی ہے؟

ج)وہ ان پیشگوئیوں کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں جنسے محمدؐ کی صداقت ثابت ہوتی تھی۔

۳)خالی جگہ کو پُر کریں، اِشْتَرَاء کا لفظ خرید وفروخت کے معنی میں ہی نہیں استعمال ہوا بلکہ-----------

ج)استبدال کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔یعنی ایک چیز کو چھوڑ دیا اور دوسری کو لے لیا۔

۴)لَا تَلْبِسُوا کا مکمل صیغہ بتائیں

ج) نہی جمع مخاطب کا صیغہ ہے۔

۵) بنی اسرائیل کو کونسی دو چیزوں کی درستی کی ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔

ج)ایمان کی درستی اور اعمال کی درستی۔

۶)حل لغات کی رو سے رَکَعَ کے معنے علاوہ جھکنے کے اور کیا معنے بیان ہوئے ہیں۔

ج)مواحدانہ زندگی بسر کرنا۔

۷) زکوٰۃ کے سلسلہ میں لِیُتَطَہَّرَبِہٖ کے کیا معنی بیان ہوئے ہیں۔

ج) مال کا وہ حصہ جو بطور زکوٰۃ نکالا جاتا ہے تاکہ باقی مال پاک ہو جائے۔

۸) تَتۡلُوۡنَ اور تَعۡقِلُوۡنَ کے کیا صیغے بیان ہوئے ہیں۔

ج) دونوں مضارع جمع مخاطب ہیں۔

۹) حل لغات کی رو سے بِرٌّ کے کیا معنے تفسیر میں بیان ہوئے ہیں۔

ج) اس کے معنے اعلیٰ درجہ کے احسان اور نیکی کے ہوتے ہیں۔

۱۰) خالی جگہ کو پُر کریں، یہ امر واضح ہو جائے کہ اب عمل صالح سے مراد وہی عمل ہو گا جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ج) شریعت محمدیہ میں نازل ہوا ہے اور اسی صورت میں مقبول ہو گا کہ اسلامی طریق کے مطابق ادا کیا جائے۔

۱۱) الصَّبۡرُ کے حل لغات کی رو سے حضرت مصلح موعودؓ نے سب سے پہلے کیا معنے بیان فرمائے ہیں۔

ج) مصیبت اور دکھ کا شکوہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کے پاس نہ کرنا۔

۱۲) حضرت مصلح موعودؓ نے صداقت کے قبول کرنے میں کونسی دو روکیں بیان فرمائی ہیں۔

ج) حکومت، قوم اور رشتہ داروں کا دباؤ اور سابق عادات یا گناہوں کا زنگ۔

۱۳) خالی جگہ کو پُر کریں، پس خَاشِعِیْن کے معنے اوپر کی آیت میں صرف ڈرنے والے کے نہیں کئے جائیں گے بلکہ اس سے مراد۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ج) وہ شخص لیا جائے گا جس کا خوف خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین سے پیدا ہوتا ہے اور اس خوف کی بناء نقصان کے ڈر پر نہیں بلکہ اس امر پر ہے کہ میں اعلیٰ ترقیات سے محروم نہ رہ جاوں۔

۱۴) حضرت مصلح موعودؓ نے قرآن مجید کے کن الفاظ کی تشریح میں یہ فرمایا ہے کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو مابعد الموت زندگی پر اس کے مناسب حال زور دیتا ہے۔

ج) وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُوْن۔

۱۵) حضرت مصلح موعودؓ نے اَنِّي فَضَّلْتُكُم کی تشریح میں کیا بات بتائی ہے۔

ج) فرمایا، اس سے یہ مراد نہیں کہ اگلی پچھلی سب قوموں پر فضیلت دی بلکہ یہ مراد ہے کہ اپنے زمانہ کے لوگوں پر فضیلت دی۔

۱۶) حضرت مصلح موعودؓ نے فَضَّلْتُكُمْ علی العٰلمین کی تشریح میں یہ نکتہ بیان فرمایا کہ یہاں عالمین فرمایا نہ کہ النَّاس۔ آپ نے اس کی کیا وجہ بیان فرمائی ہے۔

ج) آپ نے فرمایا اس میں یہ اشارہ ہے کہ بنی اسرائیل کی فضیلت کئی رنگ میں تھی۔

۱۷) خالی جگہ کو پُر کریں، اگر تبتل یعنی نکاح سے بچنا نیکی کا اصل ذریعہ ہے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ج) کہ دنیا کے کامل کرنے کا ذریعہ اسے فنا کرنا ہے جو کہ بالبداہت باطل ہے۔

۱۹) حضرت مصلح موعودؓ نے بنی اسرائیل کے کن تین خیالات کا ذکر کیا ہے جن کا رد قرآن مجید نے بیان فرمایا ہے۔

ج) گناہوں کا بار کوئی اور اُٹھائے گا، ان کے بزرگ ان کی شفاعت کر کے ان کو بچا لینگے اور ان کو بعض نیکیاں حاصل ہیں جو ان کے گناہوں سے بہر حال زیادہ رہیں گی اور گناہوں کا بدلہ دیکر بھی وہ جنت کے مستحق رہیں گے۔

۲۰) یہود اور نصاریٰ میں غلط خیالات کے زور پکڑنے پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار رہنے کی بجائے وہ کیا سمجھنے لگے تھے۔

ج) وہ سمجھنے لگے تھے کہ شریعت اور آسمانی طریق کو نظر انداز بھی کر دیں تو کوئی حرج نہیں۔ انہیں یا تو بزرگوں کے کفّارہ کے ذریعے سے نجات حاصل ہو جائے گی یا بزرگوں کی شفاعت سے۔

۲۱) حضرت موسیٰؑ کا بکرے کی قربانی سے کیا منشاء بیان ہوا ہے۔

ج) حضرت موسیٰؑ کا ہرگز یہ منشاء نہ تھا کہ بکرے کی قربانی گناہوں کا کفّارہ ہو جائے گی بلکہ ان کا منشاء صرف یہ تھا کہ بکرے کی قربانی سے نفس کی قربانی کی طرف توجہ دلائی جائے۔

۲۲) یہود کے اس غلط عقیدہ کہ قربانی ان کے گناہوں کا کفّارہ ہو جاتی ہیں، سے ہٹانے کیلئے مختلف نبیوں نے انہیں کیا بتایا۔

ج) بتایا کہ اللہ تعالیٰ بکروں بلکہ پلوٹھے لڑکوں کی قربانی تک سے خوش نہیں ہوتا بلکہ سابقہ گناہوں کے بد اثر سے بچنے کا صرف یہی ذریعہ ہے کہ انسان دل سے اور زبان سے توبہ کرے اور راستبازی اور نیکوکاری کو اپنے عمل سے پھر قائم کرے۔

۲۳) حضرت مصلح موعودؓ نے مسیح کے بے گناہ ہونے اور صلیب پر چڑھ کر لوگوں کے گناہ اٹھانے کے سلسلہ میں کیا فرمایا ہے۔

ج) حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا ہے کہ مسیح کے بے گناہ ہونے اور صلیب پر چڑھ کر لوگوں کے گناہ اٹھانے کے متعلق حضرت مسیح کا ایک قول بھی نقل نہیں کیا جاتا اور نہ نقل کیا جا سکتا ہے کیونکہ حضرت مسیح کی تعلیم سراسر اس کے خلاف ہے۔

۲۴) حضرت مصلح موعودؓ نے لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ کا کیا ترجمہ فرمایا ہے۔

ج) ہم نے یقیناً انسان کو ہر قسم کی کجی سے پاک قوتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۲۵) حدیث، کُلُّ مَوۡلُوۡدٍ یُوۡلَدُ عَلَی الۡفِطۡرَتِ کا کیا مطلب بیان ہوا ہے۔

ج) ہر بچہ کامل فرمانبرداری کی روح لیکر پیدا ہوتا ہے۔

۲۶) اس بات کی دلیل کے طور پر کہ مسیحؑ کا اپنی مرضی سے صلیب پر چڑھنا ثابت نہیں، حضرت مصلح موعودؓ نے کیا بیان فرمایا ہے۔

ج) حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا ہے کہ انجیل میں صاف لکھا ہے کہ حضرت مسیحؑ ساری رات اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہے کہ وہ ان کو صلیب سے بچالے۔

۲۷) اس بات کے ثبوت کے طور پر کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے متی کی انجیل سے جو حوالہ دیا گیا ہے اس میں کیا بتایا گیا ہے۔

ج) متی کی انجیل میں یہ بیان ہے کہ جب حضرت مسیحؑ سے ایک نشان کی درخواست کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان انہیں دکھایا نہ جائے گا، کیونکہ جیسا کہ یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا، ویسا ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔

۲۹) یہود اور نصاریٰ کے خیال کے رد میں شفاعت کے سلسلہ میں کیا بات بیان ہوئی ہے۔

ج) قیامت کے دن کوئی شفاعت بھی کسی کی طرف سے قبول نہ کی جائے گی۔

۳۰) عہد نامہ قدیم سے بعد الموت زندگی کے ثبوت کے طور پر جو حوالے پیش کئے گئے ہیں ان میں سے دو بیان کریں۔

ج) حضرت موسیٰؑ کی کتاب استثناء باب ۳۱ آیت ۱۶، حضرت داوٗدؑ کی زبور باب ۱۶ آیت ۱۰، ۱۱

۳۱) کفّارہ اور شفاعت میں کیا فرق بیاہوا ہے۔

ج) کفّارہ سے یہ مراد ہے کہ کسی فعل کے ذریعے سے کسی دوسرے فعل کے اثر کو مٹا دینا لیکن شفاعت کسی فعل یا بدلہ پر دلالت نہیں کرتی بلکہ اس کے معنے سفارش کے ہیں۔

۳۲) لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ میں یہود کی کس غلطی کا رد ہے۔

ج) ان کی یہ غلطی کہ گنہ گار اپنے گناہوں کا بدلہ دے کر گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ یہ غلطی ان کو گناہوں پر دلیر کرتی ہے۔

۳۳) يَسُوْمُوْنَكُمْ کا مکمل صیغہ بتائیں۔

ج) سام سے مضارع جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے۔

۳۴) جو احسانات بنی اسرائیل پر لمبے عرصے تک ہوئے ان کی تفصیل میں سب سے پہلا احسان کیا بیان ہوا ہے۔

ج) پہلا احسان یہ بتایا ہے کہ بنی اسرائیل مصر کے فرونہ کے ماتحت غلاموں کی طرح زندگی بسر کر رہے تھے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے موسیٰ کو بھیج کر اس عذاب سے ان کو نجات دلوائی۔

۳۵) حضرت موسیٰؑ کی پیدائش کس فرعون کے زمانہ میں ہوئی۔

ج) عمسیس ثانی جو بنی اسرائیل کا سخت دشمن تھا۔

۳۶) اقرب کی ڈکشنری سے حوالہ دینے کے بعد تَنْظُرُوْنَ کے کیا معنے بیان ہوئے ہیں۔

ج) تم آل فرعون کا غرق ہونا دیکھ رہے تھے، تم آل فرعون کے غرق ہونے کو دیکھ کر ان کے دعاوی کے جھوٹا ہونے اور اپنے دعاوی کے سچا ہونے کا فیصلہ کر رہے تھے۔

۳۷) مصریوں کو سمندر میں ہلاک ہونے کا واقعہ سورہ البقرہ کے علاوہ کن دو اور سورتوں میں بیان ہونے کا ذکر ہے۔

ج) سورہ الشعراء اور سورہ طٰہٰ۔

۳۸) فَرَقَ اور اِنْفَلَقَ کے کیا معنے بیان ہوئے ہیں۔

ج) ان کے معنے جدا ہونے کے ہیں۔ پس قرآن مجید کے الفاظ کے مطابق اس واقعہ کی یہی تفسیل ثابت ہوتی ہے کہ بنی اسرائیل کے گزرنے کے وقت سمندر جدا ہو گیا تھا۔

۳۹) انسائیکلوپیڈیا کے حوالے سے حضرت موسیٰؑ کی قوم کس علاقہ کی طرف گئی تھی اور فراعنہ کے وقت ان کا صدر مقام کیا تھا۔

ج) حضرت موسیٰ کی قوم کنعان کی طرف گئی تھی اور فراعنہ کا صدر مقام گوشن کے علاقہ میں تھا۔

۴۰) اس سوال کے جواب میں کہ کیوں فرعون اوپر کی طرف سے ہو کر خشکی کے راستہ نہ گیا، کا کیا جواب بتایا گیا ہے۔

ج) اس کا جواب یہ ہے کہ سمندر کے اس مقام کے پاس جو غالباً سویز شہر کے پاس تھا، یہاں سمندر کی چوڑائی بہت کم تھی۔ صفحہ ۴۲۲

ریجنل کوئز کیلئے صفحہ ۴۲۳ تا ۴۴۱ میں سے مزید ۲۰ سوالات ستمبر میں بھجوائے جائینگے جن کے جوابات انصار کو خود تلاش کرنا ہوں گے۔ براہ مہربانی ماہ اکتوبر میں ریجنل کوئز منعقد کروائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء